پنجاب میں لوکل گورنمنٹ 2025ء

یہ قانون 19 اکتوبر 2022ء کو منظور ہوا اور گورنر کو منظوری کے لیے بھیجا گیا مگر گورنر نے نظر ثانی کے لیے واپس بجھوا دیا، لہٰذا یکم نومبر 2022ء کو دوبارہ منظور کیا گیا اور گورنر کو از سرِ نو بھیجا گیا لیکن جواب نہ ملنے پر دس دن کے بعد قانون کی رو سے اسے منظور کرتے ہوئے گزٹ نوٹیفائی کر دیا گیا۔ لہٰذا اب 22 نومبر کو یہ نافذ العمل قانون ہے۔

سنگت ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن (SDF)

پارٹنر تنظیم: فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک (FAFEN)

لوکل گورنمنٹ ریسورس سینٹر (LGRC)

ویمن ان سٹریگل فار ایمپاورمنٹ (WISE)

ہماری مطبوعات

پنجاب میں لوکل گورنمنٹ 2025ء

زاہد اسلام

سنگت ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن (SDF)

پارٹنر تنظیم: فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک (FAFEN)

لوکل گورنمنٹ ریسورس سینٹر (LGRC)

ویمن ان سٹریگل فار ایمپاورمنٹ (WISE)

عنوانات

1	پنجاب لوکل گورنمنٹ بل 2025ء	6
2	لوکل گورنمنٹ بارے آئینی قانونی فریم ورک	9
3	پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2025ء (قانون نمبر 26 آف 2025 بل)	15
4	چیدہ چیدہ اہم نکات	16
5	بنیادی ڈھانچہ	17
6	ضلعی اتھارٹیاں	18
7	کنڈکٹ آف بزنس	19
8	لوکل گورنمنٹ کمیشن	20
9	لوکل ڈویلپمنٹ پلاننگ	21
10	حکومتی کنٹرول، نگرانی اور اختیارات	22
11	مالیاتی مسائل	22
12	کمیونٹی کی بنیادوں پر تنظیمیں	23
13	عدم اعتماد کی تحاریک	24
14	یونین کونسلوں کے انتخابات	26
15	منتخب نمائندوں کی حلف برداری	27
16	منتخب نمائندہ کا استعفیٰ	27
17	لوکل گورنمنٹ کے فرائض	28
18	خدمات کی فراہمی	29
19	پنجاب میں مقامی حکومتوں کا قانون (تقابلی جائزہ)	31
20	مجوزہ پنجاب لوکل گورنمنٹ بل 2025ء (تقابلی جائزہ)	38

تعارف

ویمن ان سٹرگل فار ایمپاورمنٹ (وائز) ایک رجسٹرڈ غیرسرکاری سماجی تنظیم ہے۔ جوعورتوں کے سیاسی ،سماجی ،معاشی ،اور انسانی حقوق کی بیداری کے لیے سر گرم ہیں۔ تنظیم اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ عورتوں کوسماجی ،معاشی اور سیاسی طور پر با اختیار کیے بغیر ملکی خوشحالی اور جمہوریت کا سفرتیز نہیں کیا جا سکتا۔گزشتہ 15سالوں کے دوران وائز عورتوں سے متعلقہ قوانین کے موثر نفاذ کے لیے بھی کوشاں ہے۔

علاوہ ازیں وائز سیاسی نمائندوں ، لیڈی کونسلرز اور عورتوں کی مقامی سطح کی قیادت اور ان کے سیاسی عمل میں بامعنی شمولیت کے لیے آگاہی مہم اور تربیتی پروگرامز کا انعقاد بھی کرتی ہے۔تا کہ وہ جمہوری عمل کا حصہ بنیں اور اپنے منتخب کردہ نمائندوں کی جوابدہی کے ساتھ مقامی ترقی کے عمل کا بھی حصہ بنیں۔

اس کتابچے میں زاہد اسلام،ڈائریکٹرسنگت ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن نے پنجاب لوکل گورنمنٹ بل 2025،جسے 7مارچ 2025 کو اسمبلی میں پیش کیا گیا اورسٹینڈنگ کمیٹی کے حوالے کیا گیاہے، پرتفصیلی روشنی ڈالی ہے۔اس بل کا تنقیدی جائزہ پیش کرتے ہوئے انہوں نے آئین پاکستان ،موجودہ دیگرقوانین اور عدالتی فیصلوں کو بھی مدنظر رکھا ہے۔پنجاب میں لوکل گورننس سسٹم کی عدم موجودگی اور عوامی نمائندوں کی شراکت کے بغیرطرز حکمرانی کی وجہ سے عوام کو میونسپل سروسز تک رسائی ،مقامی وسائل اور ترقیاتی منصوبوں میں شہریوں کی شراکت نہ ہونے کی وجہ سے مجموعی طور پرعوام اپنے آئینی حق سے محروم ہیں۔

وائز مطالبہ کرتی ہے کہ پنجاب میں فوری طور پر مقامی حکومتوں کے انتخاب کروائے جائیں ۔اور آئینی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے مالی،انتظامی اور سیاسی معاملات اور وسائل کو نچلی سطح تک منتقلی کو یقینی بنایا جائے۔ہم ایک ایسے قانون کا بھی مطالبہ کرتے ہیں جس میں عورتوں،اقلیتوں،محنت کش طبقات اور نوجوانوں کو حق نمائندگی اور موثر شمولیت کے ذریعے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ہم تمام تنظیمیں اور ادارے زاہد اسلام صاحب کے مشکور ہیں کہ جنہوں نے اپنے وسیع تجربے اور ماہرانہ انداز میں مذکورہ بل کو جامع انداز میں قارئین کے لیے پیش کیا ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر اس کاوش کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور ہماری مشترکہ تجاویز کو مدنظر رکھتے ہوئے پنجاب لوکل گورنمنٹ بل 2025 پر نظر ثانی کی جائے گی۔تاکہ ایسا مؤثر قانون بنایا جائے ،جو شہریوں کی توقعات پر پورا اترے۔شہریوں کی مقامی قیادت کے ذریعے وسائل اور علاقائی ترقی جیسے اموراور فیصلہ سازی جیسے آئینی حقوق کا تحفظ بھی کرے۔

مثالی مقامی حکومت:

- 1: بااختیار ہو یعنی معقول مالیاتی ،انتظامی اور سیاسی اختیار کی حامل ہو۔
- 2: علاقہ (لوکل ایریا) کے منتخب نمائندوں پر مشتمل گورننگ کونسلیں فعال ہوں ان نمائندگان میں آبادیوں کے سبھی طبقے اور حلقے شامل ہوں ۔
- 3: واضح قانونی فریم ورک موجود ہوں،جس میں تسلسل اور پائیداری کو تحفظ حاصل ہو۔
- 4: مقامی حکومتوں میں نہ صرف منتخب کرنے کا اختیار شہریوں کو حاصل ہو بلکہ

روزمرہ کی گورنینس میں بھی شریک کار بنایا جائے۔

- 5: مقامی حکومتوں کے فرائض/فنکشنز میں وہ تمام موضوعات شامل ہوں جو شہریوں کو روزمرہ معاشرت کے نظم ونسق سے متعلق ہوں۔
- 6: ملکی اور صوبائی وسائل (ریونیو،ٹیکس ،معلومات) میں معقول حصہ دستیاب ہو بلکہ مقامی ٹیکس لاگو کرنے کی وضاحت اور اختیارات موجود ہوں۔
- 7: ملکی سطح پر تمام صوبوں کے لوکل گورنمنٹ نظاموں میں مماثلت اور یکسانیت بھی موجود ہو۔
- 8: منتخب نمائندوں اور منتخب کونسلوں کی نگرانی، سپرویژن اور ہدایات تو صوبائی حکومت سے آئیں گی مگر معطلی اور تادیبی کاروائی کا اختیار صوابدیدی شکل میں کسی کے پاس نہ ہو۔
- 9: انتخابات ،غیر جانب دار،شفاف انداز میں بالغ رائے دہی کی بنیاد پر خفیہ بیلٹ سے باقاعدگی اور تسلسل کے ساتھ منعقد ہونا آئینی طور پر یقینی بنایا جائے۔
- 10: لوکل گورنمنٹ سروس کو دیگر ملکی سروسز سے الگ ریگولر حیثیت سے تسلیم کیا جائے اور قانونی تحفظ دیا جائے۔

(یہ ساری شرائط پاکستان کے آئین اور دیگر ملکی قوانین کی روشنی میں اخذ کی گئی ہیں ۔ان کو مرتب کرتے وقت اعلی عدالتوں کے فیصلوں کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے۔)

شکریہ

بشری خالق

(ایگزیکٹو ڈائریکٹر، وائز)

پنجاب لوکل گورنمنٹ بل 2025ء

جسے 7 مارچ 2025ء میں اسمبلی میں پیش کیا گیا اور سٹینڈنگ کمیٹی کے حوالہ کر دیا گیا۔

ابتدائیہ:

دنیا بھر میں جمہوریت ہی غالب رجحان ہے جمہوریت کی بنیاد کسی بھی ملک کے عوام کی اکثریتی رائے سے ایک معینہ مدت قانونی دائرے میں حکومتوں اور ریاستوں کے بنیادی امور کو طے کیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اب ہم عصر دنیا مختلف ریاستوں میں منقسم ہے جن کی اپنی اپنی شناخت ہے ایک قانونی، آئینی فریم ورک ہوتا ہے اور عوام اپنی منشاء اور رائے سے متعلقہ قانونی فریم میں رہتے ہوئے اپنے ممالک کی حکومتیں تشکیل کرتے ہیں اور بنیادی پالیسیاں بھی عوام ہی اپنے نمائندوں کے ذریعے بناتے ہیں اور جدید ریاستیں جو کئی طرح کے اداروں پر مشتمل ہوتی ہیں ان پالیسیوں کے مطابق معاشرت کو منظم و استوار کرتے ہیں اسی طرح آج کی دنیا منقسم بھی ہے اور باہم جڑی ہوتی بھی ہیں۔ انسان امن ترقی اور روز بروز زندگی کی آسائشوں

سے بہرآور ہور ہے ہیں ۔مگر عوام کو اپنے روزمرہ کی معاشرت استوار کرتے ہیں کئی طرح کی قدرتی اور سماج کی پیدا کردہ مسائل کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

جمہوری معاشروں میں انسانوں کوجس طرح کے مسائل، ایشوز سے پیدائش سے موت تک کے سفر میں سامنا کرنا پڑتا ہے ان میں سے بیشتر کی مینجمنٹ مقامی سطح پر ریاستی اور حکومتی ادارے ہی کرتے ہیں ۔لوکل گورنمنٹ ان میں واضح شکل اور ہیت کے ادارے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ جمہوریت کے حقیقی ثمرات سے عوام مستفید ہوتے ہیں تو ان مقامی اداروں کے توسط سے ہوتے ہیں جو ان کی روزمرہ معاشرت کوسنوارنے میں مددگار ہوتے ہیں۔

ایک دوسرا پہلو بھی ہے کہ دور جدید میں کسی بھی ملک یا ریاست کی معاشی اور معاشرتی جائزہ کے لئے بنیادی اشاریہ ہے کہ اس ملک کے عوام کی کونسی اور کسی سطح کی بنیادی ضروریات زندگی میسر ہیں۔

ملازمت ، خوراک ، رہائش، تعلیم، صحت وغیرہ وغیرہ کو دیکھ کر ہی مختلف درجہ بندیاں کی جاتی ہیں۔

پاکستان میں لوکل گورنمنٹ اس لحاظ سے بھی اہم ہیں کہ یہ ہماری ملکی سیاست

میں ابتدائی نرسریاں ہیں ۔جو لوگ اس میں آتے ہیں وہ محلہ، گاؤں کی سیاست اور انتظام سے سیکھتے ہوئے ملکی اور صوبائی حکمرانی کا حصہ بن جاتے ہیں۔

لوکل گورنمنٹ بارے آئینی قانونی فریم ورک

o- سب سے بڑھ کر پاکستان کی ریاست لوکل گورنمنٹ کے بغیر مکمل نہیں ہوتی۔ آئین پاکستان کا آرٹیکل 7 وفاق، صوبہ اور لوکل گورنمنٹ کو لازمی عناصر قرار دیتا ہے۔ (یہ تشریح پنجاب بحالی کونسلرز مقدمہ میں اعلی عدلیہ نے کی ہے)

مگر پھر ہمارا آئین ملکیت کے بنیادی پالیسی اصول بھی بیان کردہ ہے (آرٹیکل 32) جس کی رو سے ملک میں لوکل گورنمنٹ ہونگے جن میں علاقہ کے منتخب افراد ہونگے اوران میں خواتین اور محنت کشوں کی نمائندگی بھی یقینی ہوگی۔

چنانچہ ہمارا آئین جب صوبوں کے فرائض اختیارات کی بات کرتا ہے تو آرٹیکل 140-A میں صوبوں کو پابند کرتا ہے۔

کہ وہ قانون کے مطابق مقامی حکومتیں قائم کریں اور انہیں مالیاتی، انتظامی اور سیاسی اختیارات منتقل کریں۔ اور اسی آرٹیکل کا دوسرا حصہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کو پابند کرتا ہے کہ وہ مقامی حکومتوں کے انتخابات کرائے۔

اگر ہم اس ساری بحث کو سمیٹیں تو درج ذیل نتائج لازمی ہیں۔

اوّل: جمہوری ریاستوں میں مقامی حکومتیں، موثر، مستعد اور جمہوری بنیادوں پر استوار ہونا لازمی ہیں۔

دوم: پاکستانی شہریوں کی آئینی ذمہ داری ہے کہ وہ صوبائی حکومتیں مقامی حکومتوں کے لئے قانون سازی کریں اور انہیں مالیاتی سیاسی انتظامی طور پر خودمختاری مہیا کریں۔

سوم: کس طرح کی مقامی حکومتیں ہوگی۔ علاقے کے منتخب نمائندوں پر مشتمل اور محنت

کشوں، خواتین کی یقینی نمائندگی اور الیکشن کمیشن آف پاکستان بھی آئینی طور پر پابند ہے کہ وہ مقامی حکومتوں کے انتخابات کرائے اور اس کے لئے الیکشن ایکٹ 2017ء اسے پابند کرتا ہے کہ جب بھی مقامی حکومتوں میں منتخب نمائندوں کا دورانیہ ختم ہو یا کوئی نشست خالی ہو تو وہ 120 دنوں کے اندر اندر نئے انتخابات کا انعقاد کرے۔

o-اس سارے سیاسی، آئینی قانون اور تناظر اور لوکل گورنمنٹ کی اہمیت کے پیش نظر ہم پنجاب میں قانون سازی اور انتخابات کا تاریخی جائزہ لیتے ہیں (یہاں مختصر ہے تفصیلی جائزہ کے لئے میری دوسری کتاب کا مطالعہ کریں) قیام پاکستان کے وقت پہلے مارشل لاء تک 1947ء تا 1958ء پاکستان کی تشکیل کے پہلے دس سال مملکت کی باقاعدہ تشکیل جمہوری ادارے، ملکی آئین، قانونی فریم ورک وضع کرنے اور ملکی اثاثہ جات (مالی، انسانی، ذرائع) کی باقاعدگی بارے مختلف اقدامات کیے گئے۔ مہاجرین کی آبادکاری، زرعی استعمال اراضی بھی مطوب تھی۔

مسائل اور مشکلات بھی بہت تھیں کچھ جغرافیائی مسائل بھی تھے اور ہم کچھ بنیادی ایشوز کو ساتھ لیکر آزاد ہوئے تھے۔ مملک کے اندر کئی ایک چھوٹی بڑی ریاستیں بھی موجود تھیں اور پھر آبادی کا غالب حصہ دو الگ الگ خطوں مشرقی، مغربی حصوں پر مشتمل تھا اس ساری کیفیت سے نبرد آزما ہونے کے لیے ہماری قیادت کی اہمیت کا سوال تھا۔ لہذا کئی طرح کے مسائل ابھرے، تاہم ہم نے 1956 میں پہلا آئین بنالیا۔ اس وقت ہمارے شہروں میں کئی جگہ پر میونسپل کمیٹیوں موجود تھیں اور فعال تھیں، جبکہ ضلعی سطح پر پنجاب میں ڈسٹرکٹ بورڈ موجود تھے جبکہ کئی قصبوں اور شہری علاقوں میں

مارکیٹ کمیٹیاں یا بازار کمیٹیاں متحرک تھیں، مارشل لاءحکومت نے کئی طرح کی انتظامی قانونی ادارہ جاتی اصلاحات کیں۔ دیگر اقدامات کے ساتھ ساتھ اہم ترین بنیادی جمہوریتوں کا نظام تھا جسے ملک گیر بنیادوں پر متعارف کرایا گیا اور اس کے تحت دو دفعہ انتخابات بھی منعقد کرائے گئے بنیادی جمہوریتوں کا نظام پہلا مربوط اور منظم لوکل گورنمنٹ کی ابتدا تھی جس کے اچھے پہلو بھی تھے اور بہت قابل تنقید پہلو بھی تھے اس سے قطع نظر پہلی بار ملک بھر میں یونین کونسل ہے جن میں منتخب نمائندے تھے ضلع کونسلر میونسپل کمیٹیاں میونسپل کمیٹیاں اور وارڈز بنائے گئے اور لوکل ایشوز کے نشاندہی کرکے ان کے فرائض اختیارات جو آج تک کسی نہ کسی شکل میں چلتا آرہا ہے اس میں بنیادی تبدیلیاں پھر 1999ء میں تیسری فوجی حکومت کے دوران کی گئی 2001 تا 2010ء ملک بھر میں ضلعی حکومتوں کا نظام تعارف کرایا گیا 2010ء کے بعد پھر اس میں تبدیلیاں شروع ہوئیں اور واپسی ماضی کے نظاموں کی طرف ہوئی البتہ بعض جدید ضرورتوں کو اکاموڈیٹ کرلیا گیا کہ 2013 میں عدالتی عظمی کے احکامات کے تحت سارے صوبوں میں نئے قانون سازی کی گئی اور انتخابات کا انعقاد کیا گیا۔ 2013ء میں جو قانون سازی ہوئی اس کے تحت 2015 میں ہر جگہ انتخابات مکمل ہو گئے۔

یہاں ایک بات قابل ذکر ہے کہ لوکل گورنمنٹ بارے فوجی حکمران ہی غور وفکر کرتے اور ٹھوس اقدامات کرتے نظر آتے ہیں جبکہ مارشل لا کے دوران 1972 تا 1977 پانچ سال پھر 1988 کا 1999 ایک سال اور پھر 2008 تا 2025ء 17 سال

33 سالہ تاریخ میں کئی دفعہ منتخب حکومتیں برسر اقتدار رہی ہیں۔لوکل گورنمنٹ کے حوالے سے قانون سازی کی ہے اور چند بار انتخابی عمل سے بھی گزرے ہیں پھر بھی لوکل گورنمنٹ کے حوالے سے قابل ذکر پائیدار بنیادوں پر کوئی واضح نظام اپنی جگہ نہیں بنا سکا۔بنیادی ڈھانچہ تو بنیادی جمہوریتوں کا ہی چل رہا ہے بلکہ یونین کونسل کا نام بھی اسی طرح چلتا آ رہا ہے چند استثنا ضرور ہیں۔مگر مجموعی طور پر جمہوری اور منتخب حکومتوں کا تاریخی ریکارڈ لوکل گورنمنٹ کی پائیداری اور اختیارات کے حوالے سے بہت اچھا نہیں ہے یہ کسی نہ کسی معمولی فرق کے ساتھ کم وبیش ملک بھر میں چ ایک جیسی کیفیت ہے۔ 2013ء میں پنجاب میں نئی قانون سازی ہوئی جبکہ عملی طور پر 2001ء والا سسٹم چند ترامیم کے ساتھ یکم جنوری 2017 تک قائم رہا۔جبکہ 2013ء کے قانون میں نئے ادارے تجویز ہوئے تھے اور صبح بھر میں 50 ہزار کے لگ بھگ منتخب کونسلرز بھی سامنے آ گئے تھے مگر ان کی حلف برداری بھی بہت دیر سے کی گئی اور دو جنوری 2017 کو انہیں فعال کیا گیا کہ 2018 میں نئی حکومت آ گئی جس نے 2019 میں 2013 کے قانون کے تحت کونسلرز نمائندے 2015ء میں متحرک ہوئے تھے اور 2017 میں فعال ہوئے تھے انہیں 2019ء کے قانون کے تحت فارغ کر دیا تو وہ عدالتوں میں چلے گئے بالآخر عدالت عظمیٰ نے بحال کر دیا مگر 2013ء کا قانون بحال نہیں ہو سکا۔کیونکہ وہ 2019ء کے قانون کے تحت کالعدم ہو چکا تھا مگر 2019ء کے تحت نئے ادارے نہیں بنائے جا سکے۔وہ 2013ء والے ادارے ہی کام کر رہے تھے یہ بھی رواج ہے کہ قانون سازی تو اسمبلی کے ذریعے

ہوتی ہے مگر قانون کے تحت جو ادارے تشکیل ہونا ہوتے ہیں وہ محکمہ کی الگ کاوشوں سے ہوتا ہے اور محکمہ نوٹیفکیشن جاری کر کے منتقلی کی قسمیں بنا کر ایک پراسس میں نئے اداروں کی تشکیل دیتا ہے۔ پنجاب میں یہ عمل رکا ہوا ہے۔ 2013ء کے اداروں کو تحلیل کر کے نہ تو 2019ء کے تحت جو ادارے بنانا تھے وہ بن سکے نہ ہی 2021ء کے قانون کے تحت اور نہ ہی 2022 کے قانون کے تحت جو ادارے تجویز کیے گئے تھے انہیں بنایا جاسکا اور جو 2013ء کے قانون (جو کہ اسمبلی میں نئی قانون سازی کے تحت معطل ہو چکا ہے) کے ادارے تال فعال ہیں۔ جبکہ نافذ العمل قانون 2022ء کا ہے یہ ایک عجب منطق ہے جو نئے انتخابات کی راہ میں بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ بنیادی فرق ہے گراؤنڈ پر میونسپل کمیٹیاں میونسپل کارپوریشن اور میٹروپولیٹن کارپوریشن ضلع کونسلیں یونین کونسلیں کام کر رہی ہیں۔ جبکہ قانون 2022ء کی رو سے صرف ضلع کونسلیں 11 میٹروپولیٹن کارپوریشنیں اور یونین کونسلیں کی بھی تجویز ہے۔

مگر 2015 کے انتخابات کے تحت مختلف منتخب کونسلرز / نمائندے 2 جنوری 2017ء کو فعال ہوئے اور انہیں 2019ء میں نیا قانون بنا کر برخواست کر دیا گیا۔ جس پر وہ عدالت چلے گئے اور 2021ء میں انہیں بحال کر دیا گیا، مگران کی باقی ماندہ مدت کے لیے جو دسمبر 2021ء کو ختم ہوگئی، مگر اس دوران حکومت بدل گئی تو نئی حکومت نے 2021ء کا قانون بنایا۔ 2022ء کے آغاز میں وہ نوٹیفائی کر دیا گیا مگر یہ حکومت بھی چند ماہ بعد بدل گئی تو پھر پہلی حکومت واپس آئی تو 2022ء کا قانون بنایا گیا جس کی منظوری گورنر نے نہیں دی، تو وہ واپس اسمبلی نے منظور کر کے قواعد کی رو سے یہ قانون

بطور ایکٹ آف اسمبلی لاگو ہو گیا، جو آج تک نافذ العمل ہیں مگر اس قانون کے تحت جن مقامی حکومتوں کو تشکیل دینا تھا وہ تا حال تشکیل نہیں کی جا سکی بلکہ 2013 کے کالعدم قانون کے تحت لوکل گورنمنٹ ہی فعال ہیں۔ عجب مثال ہے قانون 2022ء کا ہے اور موجودہ لوکل گورنمنٹس 2013ء کے قانون کے تحت تشکیل شدہ ہی چل رہی ہیں کیونکہ ان کی تبدیلی کی گئی ہیں تبدیلی کا نوٹیفکیشن کو التوا میں رکھا گیا ہے۔

ایسے حالات میں الیکشن کمیشن جو اپنی آئینی ذمہ داری اور الیکشن ایکٹ 2017 کے تحت نئی انتخابات کرانے کا پابند ہے۔ الیکشن کمیشن بار بار کوشش کر رہا ہے کئی ایک نوٹس اور انتباہی خطوط کے باوجود انتخابات کا انعقاد نہیں ہو سکا جبکہ دو دفعہ حلقہ بندیاں بھی کروا چکا ہے۔

2024ء کے انتخابات کے بعد نئی حکومت برسر اقتدار آئی تو آتے ہی لوکل گورنمنٹ قانون کا جائزہ لینے کے لیے ایک اسمبلی کی کمیٹی بنا دی جنہوں نے کئی اجلاس کیے اور کوئی بل مرتب کیا۔ مگر ساری کاروائی انتہائی خفیہ رکھی گئی نئے بل کے ہم درجات ظاہر نہیں کیے گئے اور الیکشن کمیشن کو جواب ملتا گیا کہ قانون سازی کی جارہی ہے بالآخر یہ بل سامنے آئے مگر معلوم نہیں کہ یہ وہی بل ہے جو کمیٹی نے مرتب کیا یا کسی کنسلٹنٹ نے ترتیب دیا، کیونکہ بل میں کئی ابہام ہیں اور کئی باتیں سابقہ روایات اور قانون و آئین سے مطابقت نہیں رکھتی ڈرافٹ بھی غیر محتاط انداز میں کیا گیا ہے اس بیک گراؤنڈ میں اس بل کا جائزہ لیتے ہیں۔ پہلے تو بل میں کیا ہے اس کی تفصیل سے آگاہ کرنے کی کوشش کی گئی پھر بل کا دیگر قوانین سے تقابلی جائزہ ہے اور آخر میں تنقیدی نوٹ اور پھر تجاویز ہیں۔

پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2025ء (قانون نمبر 26 آف 2025 بل) صوبائی اسمبلی 7 مارچ 2025ء کو پیش ہوا اور متعلقہ سٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔

☆......قانون میں کل 14 پارٹ ہیں اور 36 ابواب ہیں ہر باب خاص ایشو کے حوالہ سے مختلف دفعات پر مشتمل ہے۔کل 196 سیکشن ہیں۔

☆......قانون میں 9 شیڈول شامل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے :

o۔۔شیڈول اول: دوحصوں میں مخصوص نشستوں کی تقسیم کے حوالہ سے ہے۔

o۔۔شیڈول دوم: ختم نبوت پر یقین کے حوالہ سے ڈیکلریشن۔

o۔۔شیڈول سوم: آفس/عہدے سنبھالنے کی حلف برداری

o۔۔شیڈول چہارم: لوکل گورنمنٹ ٹیکس اور فیس وغیرہ

o۔۔شیڈول پنجم: رولز اور بائی لاز کی تفصیل

o۔۔شیڈول ششم: لوکل گورنمنٹ اداروں کی جنرل پاور اور فنکشنز

o۔۔شیڈول ہفتم: ایسے جرائم جن کی شنوائی عدالت میں ہوگی۔

o۔۔شیڈول ہشتم: عمومی جرائم اور خلاف ورزیاں (قابل سزاء)

o۔۔شیڈول نہم: جرمانوں کے ٹکٹ

چیدہ چیدہ اہم نکات:

o۔۔لوکل گورنمنٹ کا دورانیہ پانچ سال ہوگا

o۔۔ضلع بھر کی تمام لوکل گورنمنٹ اداروں کا با اختیار نگران /انچارج ضلع کا ڈپٹی کمیشنر ہوگا (قانون میں واضع درج ہے)

o۔۔انتخابات کی ذمہ داری الیکشن کمیشن آف پاکستان کے پاس ہوگی جو الیکشن ایکٹ 2017ء کے تحت انتخابات اس قانون میں طے شدہ طریق کار سے کروائے گا۔

o۔۔براہ راست بالغ رائے دہی کے تحت انتخابات صرف یونین کونسلوں کی 9 جنرل ممبران کے لئے ہونگے۔ جو ملٹی ممبر حلقہ (یونین کونسل) سے منتخب ہونگے ون ٹو ون مقابلہ نہیں ہوگا۔ آزاد حیثیت سے بھی منتخب ہو سکتے ہیں مگر نتیجہ کے اعلان کے بعد تین ماہ کے اندر کسی پارٹی سے منسلک ہو سکتے ہیں۔ پارٹی ٹکٹ پر منتخب ممبران پر ڈی فیکشن کلاز لاگو ہوگی۔

o۔۔مخصوص نشستوں اور سربراہان کو ان ڈائریکٹ طریقہ سے بذریعہ شو آف ہینڈ منتخب کیا جائے گا۔

o۔۔کونسلرز کی کم ازکم عمر 21 سال اور سربراہان کی 25 سال ہونا چاہیے اور سربراہان ہاؤس کے اندر بطور جوائنٹ سپیشل منتخب ہوں گے۔

o۔۔ووٹرز اپنے انتخابی حلقہ میں صرف ایک ووٹ ایک امیدوار کو ڈالے گا۔ اکثریتی ووٹوں پر مطلوبہ ممبران منتخب ہونگے مساوی ووٹوں کی شکل میں قرعہ اندازی سے فیصلہ ہوگا جو ریٹرننگ آفیسر کرے گا۔

بنیادی ڈھانچہ

شہری	دیہی
1- ٹاؤن کارپوریشن 2- میونسپل کارپوریشن 3- مری میونسپل کارپوریشن 4- میونسپل کمیٹی 5- شہری یونین کونسل ۔۔جنرل ممبران 9 ۔۔کسان، یوتھ کونسلر (ایک، ایک) ۔۔خواتین نان مسلم کونسلر (ایک، ایک) کل 13 ممبران + دو سربراہان	تحصیل دیہی یونین کونسل جنرل ممبران 9 کسان، یوتھ کونسلر (ایک، ایک) خواتین نان مسلم کونسلر (ایک، ایک) کل 13 ممبران + دو سربراہان

o ۔۔کوئی ضلع کونسل نہیں ہوگی

o ۔۔شہری اور دیہی کونسلوں کا باہم ربط نہیں ہوگا۔

o ۔۔تحصیل کونسل + ٹاؤن کارپوریشن + میونسپل کارپوریشن (متعلقہ یونین کونسلوں کے چیئرمین اور مخصوص نشستوں پر مشتمل ہونگی۔ سربراہ انہی میں سے منتخب ہونگے۔

o ۔۔میونسپل کمیٹی میں جنرل ممبرز نہیں ہونگے صرف مخصوص نشستوں پر ہی منتخب ہوں گے۔

ضلعی اتھارٹیاں

ہر ضلع میں درج ذیل ضلعی اتھارٹیاں ہوں گی جن کے سربراہ ڈپٹی کمیشنر ہونگے :

1- پرائمری اور خود حفاظتی صحت 2- پرائمری سکول ایجوکیشن اور اندراج

3- سوشل ویلفیئر 4- پاپولیشن کنٹرول 5- سپورٹس

6- لوکل ٹرانسپورٹ اور ٹریفک مینجمنٹ پلاننگ 7- شہری دفاع

8- پبلک ہیلتھ، انجینئر نگ 9- آرٹس اور کلچر 10- ٹورازم

۔تمام ڈسٹرکٹ اتھارٹیز میں بطور چیئر پرسن ضلع ڈپٹی کمیشنر اور بطور سیکرٹری CEO کام کریں گے جو پبلک سرونٹ ہوگا۔

۔اتھارٹیز میں ضلع کی مقامی حکومتوں کے تمام سربراہان شامل ہونگے، ماسوائے یونین کونسلوں کے۔

۔ان کے علاوہ بطور ممبر ڈائریکٹوریٹ کے نمائندے اور کوئی دوسرا ممبر جیسے چیئر پرسن شامل کرے گا۔

ضلعی میونسپل کوآرڈینیشن فورم:

ہر ضلع میں ڈپٹی کمیشنر بطور چیئر پرسن اور ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ بطور سیکرٹری، ضلعی میونسپل کوآرڈینیشن فورم ہونگے جس میں درج ذیل شامل ہونگے :

o۔ضلع کی تمام مقامی حکومتوں کے سربراہان ماسوائے یونین کونسلوں کے

o۔ضلع کا پولیس آفیسر

o۔تمام مقامی حکومتوں کے چیف افسران ماسوائے یونین کونسلوں کے

o۔کوئی دیگر ممبر جسے چیئر پرسن نامزد کرے گا۔

o۔یہ ضلعی فورم موجود مقامی حکومتوں میں رابطہ کاری، تنازعات کا پر امن حل، وسائل کو مجتمع کرنا،عمومی ترقیاتی منصوبہ بندی، ڈپلیکیشن آف ورک کا تدارک کرنا وغیرہ طے کریں گے۔

o۔یہ فورم کسی محکمے یا مقامی حکومت کے خلاف قانونی تادیبی کاروائی تجویز کر سکتے ہیں۔

کنڈکٹ آف بزنس

o۔زیادہ مقامی حکومتیں تحریری معاہدے کے تحت طے شدہ فرائض مقاصد کے لئے جوائنٹ اتھارٹیز قائم کر سکتے ہیں۔

o۔تحصیل کونسل۔ٹاؤن کارپوریشن یا میونسپل کارپوریشن باہمی معاہدے رضامندی سے یونین کونسلوں کو خصوصی فرائض تفویض کر سکتے ہیں۔

o۔ہر لوکل گورنمنٹ پہلے تین ماہ میں قواعد اور بائی لاز فریم کرے گی۔ ماہانہ اجلاس لازی ہونگے۔ہر اجلاس پبلک کے لئے کھلا ہے ماسوائے جب طے کر لیا جائے۔چیف آفیسر کاروائی لکھے گا اور منظوری سے فیصلے اور کاروائی جاری گا۔

o۔دیگر قوانین کی طرح کوئی لوکل گورنمنٹ کسی خاص فنکشن اور سروس کو کسی مخصوص ایجنسی یا کمپنی کے حوالہ کر سکتی ہے۔

o۔لوکل گورنمنٹ سروس ایک الگ سروس ہے جس کے قواعد وضوابط بھی الگ ہیں اور لوکل گورنمنٹ بورڈ کے ذریعہ انتظامی ذمہ داریاں سرانجام دیتے ہیں o۔جبکہ صوبائی پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہی اس کی بھرتی ہوتی ہے۔

o۔حکومت متعلقہ ہائی کورٹ کی مشاورت سے میونسپل مجسٹریٹ مقرر کرے گی۔جو میونسپل خلاف ورزیوں پر کاروائی کرنے کے مجاز ہونگے۔

o۔علاوہ ازیں میونسپل انسپکٹرز ہونگے جو میونسپل خلاف ورزیوں پر نوٹس لے سکتے ہونگے۔

o-لوکل گورنمنٹ بورڈ کی تشکیل:سیکرٹری بطور چیئر پرسن اور بطور سیکرٹری بورڈ گورنمنٹ کسی پبلک سرونٹ کو مقرر کرے گی۔بورڈ میں بطور ممبر ایڈیشنل سیکرٹری کی سطح کے نمائندے قانون و پارلیمانی وزارت،فنانس،سروس اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ریگولیٹری ونگ شامل ہونگے۔یہ بورڈ پالیسی سازی،ریسرچ کے ساتھ ساتھ سروس کو رگولیٹ کرے گا۔مانیٹرنگ اور انسپیکشن کی بھی ذمہ داری ہوگی۔

o۔لوکل گورنمنٹ اکیڈمی: تربیت اور استعداد کار میں بہتری لانے کے لئے اکیڈمی ہو گی جس کا سربراہ وزیر۔وائس چیئر پرسن سیکرٹری اور ڈی جی بورڈ کے علاوہ 20 سالہ تجربہ کار آفیسر وزیر کی طرف سے نامزد ہونگے۔کوئی ریٹائرڈ ملازم محکمہ کا بھی اس کا ممبر ہوگا۔

لوکل گورنمنٹ کمیشن:

گورنمنٹ قانون کے نفاذ کے بعد لوکل گورنمنٹ کمیشن تشکیل دے گی جس میں

1-وزیر لوکل گورنمنٹ (چیئر پرسن)

2-اسپیکر اسمبلی 6 ممبران کو نامزد کرے گا دونوں حزب اختلاف اور حزب اختلاف لیڈروں کی مشاورت سے

3-لوکل گورنمنٹ سیکرٹری کمیشن کا سیکرٹری ہوگا۔

4- قانون و پارلیمانی وزارت کا سیکرٹری

5-چیف منسٹر پانچ ایکسپرٹس بشمول دو خواتین

6- کمیشن کسی دوسرے شخص کو بھی بطور ممبر نامزد کرسکتا ہے۔

کمیشن ایک ریگولیٹری باڈی ہے جو قانون پر موثر عملدرآمد قانونی، تنظیمی پیچیدگیوں کو ایڈریس کرنا۔تنازعات کا حل، انسپیکشن سالانہ کارکردگی رپورٹ کی تیاری، کسی لوکل گورنمنٹ کی قرارداد اور فیصلوں کو معطل کرنا یا نظر ثانی کروانا، وغیرہ شامل ہیں۔

سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کمیشن کا پرنسپل اکاونٹ آفیسر بھی ہوتا ہے۔سیکرٹریٹ کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔کمیشن بہت بااختیار ہوتا ہے کسی ملازم یا غیر کو طلب کرسکتا ہے جواب طلبی کرسکتا ہے۔

لوکل ڈویلپمنٹ پلاننگ

آفس سنبھالنے کے چھ ماہ کے اندر ہر سربراہ اپنی لوکل گورنمنٹ کا سالانہ ترقیاتی پلان منظوری کے لئے پیش کرے گا۔

۔نئے ترقیاتی کاموں کے لئے تجاویز کی تیاری کے لئے سربراہ درج ذیل سے تجاویز طلب کرسکتا ہے۔

۔ڈپٹی میئرز ۔وائس چیئرپرسن ۔ممبران ،کونسل کی قرارداد

۔علاقے کے رہائشی ۔چیف آفیسرز ۔یونین کونسلوں سے

سربراہ ترقیاتی پلان کونسل میں پیش کرے گا جہاں سادہ اکثریت سے منظوری ہوسکے گی۔

حکومتی کنٹرول،نگرانی اوراختیارات

لوکل گورنمنٹ صوبائی فریم ورک میں کام کرے گی ۔صوبائی حکومت حسب معمول مالیاتی ،انتظامی معاملات کوکنٹرول بھی کرتی ہے اورسپروائز بھی کرتی ہے مگراس قانون میں پبلک سرونٹ کارول بہت بنیادی بنادیا گیاہے۔

ڈپٹی کمیشنرز،لوکل گورنمنٹ سیکرٹری اورچیف آفیسرز کارول کافی بنیادی اورفیصلہ کن بنا دیا گیاہے۔حلقہ بندیاں کرنے میں بھی الیکشن کمیشن سے ڈپٹی کمیشنر کے توسط سے رابطہ ہو۔ہرضلع میں ہرقسم کی لوکل گورنمنٹ میں ڈپٹی کمیشنر کا بنیادی رول ہوگا۔ہرقسم کی ضلعی اتھارٹی کا سربراہ بھی ڈپٹی کمیشنر ہو۔ضلعی کوآرڈینیشن کمیٹی کی نگرانی اور سربراہی میں کام کرے گا۔

۔وزیراعلی کوایڈمنسٹریٹرزمقررکرنے کااختیارماضی کی طرح ہے۔وزیراعلی کوانسپیکشن نگران کا اختیار ہے مگرمنتخب افراد کی معطلی کا اختیار ضابطہ کی کاروائی کر کے لوکل گورنمنٹ کمیشن کے پاس ہے۔کسی قرار دار اور فیصلے کومعطل کرنے یا ایک طرف رکھنے کااختیارحاصل ہے۔کونسل کا پرنسپل اکاونٹنگ آفسرمتعلقہ چیف آفیسرہوگا۔

مالیاتی مسائل

o۔صوبائی فنانش کمیشن حکومت تشکیل دے گی

o۔وزارت خزانہ کامنسٹرانچارج بطورچیئرپرسن

o۔لوکل گورنمنٹ کاوزیرمعاون چیئرپرسن

o۔سیکرٹری وزارت خزانہ بطور سیکرٹری آفس کمیشن

o۔سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بطور ممبر

o۔6 ممبران صوبائی اسمبلی جنہیں دونوں اطراف سے اسپیکر نامزد کرے گا۔

o۔ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کا سیکرٹری

o۔ چار قسم کے ایکسپرٹس ممبر ایک خاتون سمیت

o۔ ہر لوکل گورنمنٹ سے ایک ایک ممبر چیف آفیسر نامزد کرے گا۔

o۔آڈیٹر جنرل کے ذریعہ آڈٹ ہو گا اس کی رپورٹ صوبائی اسمبلی کی سپیشل اکاونٹس کمیٹی کو پیش ہوگی۔

o۔اکاونٹنٹ جنرل آف پنجاب یا ضلعی اکاونٹ آفیسرز ضلعی اتھارٹیوں کے اکاونٹس تک بھی رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

o۔سارے فنڈز لوکل گورنمنٹ فنڈ کے تحت رکھے جائیں گے۔

کمیونٹی کی بنیادوں پر تنظیمیں

حالیہ دونوں قوانین میں 2022ء اور 2025ء (مجوزہ) میں کمیونٹی کی شراکت داری کے لئے ایک جیسی ترجیحات موجود ہیں، حالیہ بل 2025ء کا حصہ 5 میں باب نمبر 22 میں سیکشن 128 تا 131 اسی میں CBO کی تشکیل اور طریق کار بارے بیان کرتا ہے۔جسب سابق لوکل گورنمنٹ کے فنکشن کی ادائیگی کے لئے CBO بنائی جا سکتی ہے یہ CBO باقاعدہ رجسٹرڈ ہونگی اس کے بائی لاز ہونگے۔ایک صدر، جنرل سیکرٹری مجلس عامہ ہوگی جو اس کے جنرل ممبران منتخب کریں گے۔ یہ رضا کار تنظیمیں

ہیں اور وسائل کی نشاندہی وسائل ڈھونڈنا، کمیونٹی کی شراکت سے مختلف منصوبہ جات کی تشکیل شامل ہے۔ 20 کے قانون میں سی سی بی کا رول بھی یہی تھا جبکہ سی سی بی کے لئے 80 فیصد مساوی امداد لوکل گورنمنٹ میں موجود تھی جبکہ یہاں اس طرح نہیں ہے۔

عدم اعتماد کی تحاریک

ہر کونسل اکثریتی ووٹ اپنے سربراہ یا نائب سربراہ کو فارغ کر سکتی ہے مگر جس شکل میں تحریک پیش ہوا، اور ناکام ہو تو پھر پورا سال اس کے خلاف نئی تحریک نہیں لائی جا سکتی (سیکشن 132)

نگران مانیٹرنگ کمیٹیاں

ہر کونسل اپنی صوابدید پر مختلف امور کی نگرانی اور مانیٹرنگ کے لئے ممبران پر مشتمل مانیٹرنگ کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے۔

شیڈول اوّل (الف)

ٹاؤن کارپوریشن۔ میونسپل کارپوریشن

لوکل ایریا یا کسی یونین کونسلوں کے چیئرمین بطور جنرل ممبران کے علاوہ مخصوص نشستوں پر نمائندگی

خواتین 14 فی صد　　غیر مسلم 3 فی صد یا کم از کم ایک

مزدور/کسان 5 فی صد یا کم از کم ایک　　یوتھ ایک فی صد یا کم از کم ایک

افراد باہم معذوری ایک فی صد یا کم از کم ایک مری کی میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کمیٹیاں

9 تا 12 یونین کونسلوں میں: چیئرمین، وائس چیئرمین، ٹاپ ممبر ایک، بہ لحاظ عہدہ ممبران 27 تا 36، مخصوص نشستوں کے ممبران 12، ہاؤس 39 تا 49، خواتین 4، ورکرز 4، یوتھ 2، نان مسلم 2۔

7 تا 8 یونین کونسلوں میں: چیئرمین، وائس چیئرمین، ٹاپ ممبر دو، بہ لحاظ عہدہ ممبران 28 تا 32، مخصوص نشستوں کے ممبران 10، ہاؤس 38 تا 42، خواتین 3، ورکرز 3، یوتھ 2، نان مسلم 2۔

5 تا 6 یونین کونسلوں میں: چیئرمین، وائس چیئرمین، ٹاپ ممبر 3، بہ لحاظ عہدہ ممبران 25 تا 30، مخصوص نشستوں کے ممبران 8، ہاؤس 33 تا 38، خواتین 3، ورکرز 3، یوتھ 1، نان مسلم 2۔

12 یونین کونسلوں سے زائد میں: چیئرمین، وائس چیئرمین، ٹاپ ممبر ایک، بہ لحاظ عہدہ ممبران 39 یا زائد، مخصوص نشستوں کے ممبران 12، ہاؤس 52 یا زائد خواتین 5، ورکرز 4، یوتھ 2، نان مسلم 2۔

3 تا 4 یونین کونسلوں میں: چیئرمین، وائس چیئرمین، ٹاپ ممبر 4، بہ لحاظ عہدہ ممبران 18 تا 24، مخصوص نشستوں کے ممبران 6، ہاؤس 24 تا 30، خواتین 2، ورکرز 1، یوتھ 1، نان مسلم 1۔

2 یونین کونسلوں میں: چیئرمین، وائس چیئرمین، ٹاپ ممبر 7، بہ لحاظ عہدہ

ممبران 18 تا 24 مخصوص نشستوں کے ممبران 5 ، ہاؤس 23 ،خواتین 2 ، ورکرز 1، یوتھ 1 ، نان مسلم 1 ۔

یونین کونسلوں کے انتخابات

نئے قانون میں بالغ رائے دیہی کی بناء پر براہ راست انتخابات صرف اور صرف یونین کونسل کے 9 جنرل ممبران کے لئے ہونگے۔ جن کے لئے پوری یونین کونسل ایک انتخابی حلقہ ہوگا اور سابق قانون 2001ء اور 2005ء کے مطابق ہر ووٹر ایک امیدوار کو ووٹ ڈالے گا اور پھر حاصل کردہ ووٹوں کی تناسب سے پہلے 9 ممبر منتخب ہو جائیں گے ۔اور اگر ان 9 میں سے بعد ازاں کوئی نشست خالی ہو جائے، یا از خود مستعفی یا خارج ہو جائے یا حلف نہ اٹھائے تو 10 نمبر والا منتخب ممبر ڈکلیئر ہو جائے گا۔ اگر وہ یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ مساوی ہونگے تو آفیسر مجازی قرعہ اندازی کے ذریعے فیصلہ کرے گا۔

سربراہان اور نائب سربراہان کا انتخاب

یونین اور دیگر سربراہان اور نائب سربراہان بطور جوائنٹ پینل ان ڈائریکٹ طریقہ انتخاب کے منتخب ہونگے، پہلے ہر کونسل میں جنرل ممبران منتخب ہونگے پھر وہ جنرل ممبران مخصوص نشستوں پر مزدور کسان یوتھ غیر مسلم اور خواتین کو منتخب کریں گے۔

پھر ہاؤس اپنے میں سے ہی سربراہ اور نائب سربراہ کا انتخاب کرے گا۔ یہ سارے انتخاب (سربراہان اور مخصوص نشستوں) حاضر ارکان کے شو آف ہینڈ کے ذریعہ کیے

جائیں گے خفیہ بیلٹ نہیں ہوگا۔

امیدواران کی اہلیت اگر دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ جنرل کونسلر کے لئے 21 سال اور سربراہ کے لئے 25 سال ہوگی۔ یونین کونسل میں 9 جنرل ممبران 4 مخصوص نشستوں پر ہونگے۔ان میں سے دو سربراہ اور نائب منتخب ہو جانے کی شکل میں دسویں اور گیارہویں نمبر والے بھی از خود یونین کونسلر بن جائیں گے۔

کیونکہ اس قانون کے تحت کوئی شخص بھی دو آفس ہولڈ نہیں کر سکتا۔اس طرح کل اراکین کی تعداد 13 کونسلرز + 2 سربراہان ہوگی۔ تحصیل،ٹاون کارپوریشنوں کی نشستیں شیڈول الف میں درج ہیں۔

منتخب نمائندوں کی حلف برداری

لوکل انتخابات کے سرکاری اعلان کے بعد 60 دنوں کے اندر اندر ہر منتخب نمائندے کو اپنے عہدے کا حلف اٹھانا ضروری ہے۔خلاف ورزی پر الیکشن کمیشن شوکاز نوٹس جاری کر کے ارتکاب کرنے والے کو ڈی نوٹیفائی کر سکتا ہے۔متعلقہ کونسل کا چیف آفیسر یا سیکرٹری ایک ماہ کے اندر الیکشن کمیشن کو حلف نہ اٹھانے والوں کی بابت آگاہ کرنے کا پابند ہے۔(سیکشن 72-73)

منتخب نمائندہ کا استعفیٰ

کوئی بھی منتخب نمائندہ اپنی مرضی سے جب چاہے اپنے عہدے سے مستعفی ہوسکتا ہے اس کا استعفیٰ اپنے ہاتھ سے لکھا ہو بنام چیف آفیسر اور سیکریٹری یونین کونسل کو ارسال کیا

جائے گا جو اسے فی الفور ضلع کے الیکشن کمیشنر کو بھجوائے گا جو ضروری تصدیق کے بعد الیکشن کمیشن آف پاکستان کو بھیجے گا۔ جو نشست کے حال ہونے کا اعلان کرے گا۔

ضمنی انتخابات: اس قانون کے تحت چونکہ بالغ رائے دہی کی بنیاد پر صرف یونین کونسل کے 9 جنرل ممبران کا انتخاب ہوگا چنانچہ اگر کوئی نشست خالی ہو جائے تو گزشتہ انتخابات میں سب سے زیادہ ووٹ لینے والوں کو منتخب قرار دیا جائے گا۔ اور اگر کوئی موجود نہ ہو تو پھر نئے سرے سے اس کے لئے انتخابات ہونگے۔

لوکل گورنمنٹ کے فرائض

یونین کونسلوں کے 20 فرائض اور 3 ذیلی فریضے ہیں۔ ان کے علاوہ بھی اضافی ذمہ داریاں ادا کرسکتی ہے اور تنازعات کے پرامن تصفیہ کے لئے بھی ایک فنکشن دفعہ 28 میں درج ہے۔

1-انتظامی ذمہ داریاں:

بجٹ کی منظوری، ریونیو، ٹیکس، فیس وغیرہ کی منظوری + وصولی، قواعد، ضوابط اور قانون پر عمل درآمد

2- کمیونٹی متحرک کرنا:

i- سڑکوں، گلیوں، پارکوں، سٹریٹ لائٹس، پلوں وغیرہ کی دیکھ بھال کے لئے۔

ii- شجرکاری، ماحول اور علاقہ جات کی خوبصورتی برقرار رکھنا۔

iii- شاہراہوں اور گلی کوچوں میں اینکروچمنٹ کی روک تھام

خدمات کی فراہمی:

i- پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور انتظام

ii- کمیونٹی تنظیموں کے مابین رابطہ کاری اور منصوبہ بندی۔

iii- چراگاہوں، تفریح گاہوں کی کمیونٹی سینٹرز مشترکہ پراپرٹی کی دیکھ بھال۔

iv- میلہ جات اور تفریحی پروگرام

v- شادی بیاہ، طلاق، پیدائش، اموات کی رجسٹریشن۔

vi- مقامی کھیلوں کی حوصلہ افزائی۔

vii- حفظان صحت اور دیگر وبائی امراض کی روک تھام کا انتظام

viii- خدمات کی فراہمی میں رکاوٹ کی نشاندہی اور بہتری کی تجاویز

ix- اپنے فرائض کے تحت چھوٹے ترقیاتی منصوبہ سازی،

x- غیر قانونی اخراج، مٹی، معدنیات وغیرہ بارے رپورٹنگ

xi- عوامی فیصلہ جات وغیرہ

xii- قدرتی آفات میں بطور مددگار دوسرے محکموں کی مدد

xiii- اپنے جائداد، اثاثہ جات کی دیکھ بھال

xiv- متعلقہ اعداد و شمار اور دیگر ڈیٹا کی مینجمنٹ

xv- بائی لاز مقامی حکومتوں کی معاونت

xvi- رہائشی افراد کے مابین تناعات کا پرامن تصفیہ کروانا، یونین کونسل

فوجداری، خاندانی، دیوانی تنازعات بارے مصالحتی ذمہ داریاں ادا کرے گی اگر کوئی

شخص، ادارہ یا متعلقہ پارٹیاں ایسا کرنے کی درخواست کریں گی۔ تاہم قابل دست اندازی پولیس اور عدالتوں میں زیر سماعت تنازعات بارے عدالتی اجازت کے مشروط ہوگی۔

xvii- یونین کونسل حکومت اور اعلی اداروں کے تفویض کردہ فرائض بھی ادا کرنے کی پابند ہوگی۔

پنجاب میں مقامی حکومتوں کا قانون

تقابلی جائزہ

	2022ء قانون		2025ء نئے قانون کا بل
	4سال	دورانیہ	5سال
1	۔ضلع کی سطح پر ضلع کونسل ۔ہر ڈویژن میں میٹروپولیٹن کارپوریشن ۔کل 11 میٹروپولیٹن ۔کوئی میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی نہیں ہیں۔ ہر جگہ یونین کونسلیں ہیں میونسپل وارڈز ختم ہیں۔	مقامی حکومتی تنظیم	۔ضلع میں صرف تحصیل / ٹاؤن کونسلیں ۔ہر ٹاؤن میں ٹاؤن کارپوریشن ۔بڑے شہر میں میونسپل کارپوریشن ۔میونسپل کمیٹیاں ۔دیہی علاقوں میں تحصیل کونسلیں ۔شہر اور دیہات میں یونین کونسلیں ۔میونسپل وارڈز ختم

2	۔یونین کونسلیں: کل 12 ممبران 5جنزل ،2 خواتین اور ایک مزدور کسان،ایک اقلیتی ممبر ۔چیئرمین،وائس چیئرمین مکمل ورکر 12 ممبران ہونگے۔	ممبرشپ	۔کل 9ممبران(جنزل)مزدور کسان یوتھ خاتون اور غیر مسلم 4مخصوص نشستوں پر انہی میں سے چیئرمین ،وائس چیئرمین مکمل ہوکر15 ممبران ہونگے۔
3	۔بالائی اداروں میں جنزل ممبران بہ لحاظ عہدہ ۔مخصوص نشستوں پرخاتون،مزدورکسان یوتھ اور۔جسمانی معذور افراد،تاجرنمائندہ	بالائی کونسلیں	۔بالائی اداروں میں جنزل ممبران بہ لحاظ عہدہ مخصوص نشستوں پر نوجوان،خاتون،مزدورکسان،غیر مسلم اورافراد باہم معذوری
4	۔براہ راست منتخب سربراہان	سربراہ	۔میئر کے منتخب سربراہان ان ڈائریکٹ انتخاب
5	سربراہان بطورمشترکہ پینل		سربراہان بطورمشترکہ پینل
6	۔پارٹی بنیادوں پر انتخابات اور امیدواران کو بھی گروپ رجسٹرڈ کرانا ہوگا۔		۔کوئی پابندی نہیں ہرکوئی انتخاب لڑ سکتا ہے مگر انتخاب کے بعد کسی پارٹی کو جوائن کرسکتا ہے آزاد بھی رہ سکتا ہے۔

7	۔متناسب نمائندگی کے تحت انتخاب ۔مئیر کے حوالہ سے پینل مخصوص نشستوں کے جنرل ممبران کو بالائی گروپ کے حاصل کردہ ووٹوں کی تناسب سے تقسیم	حلقہ انتخاب	۔یونین کونسل حلقہ انتخاب ملٹی ممبرز حلقہ ۔اکثریتی ووٹوں سے منتخب

جاری ہے۔

	2022ء		2025ء
8	۔یونین کونسل میں کمیونٹی کونسلیں رہائشی اپنی CBO بنا سکتے ہیں لوکل گورنمنٹ فرائض کی انجام دہی کے لئے رضا کار تنظیمیں ۔ان کے لئے فنڈز مختص	شہریوں کی شراکت	۔یونین کونسل اور تحصیل / گاؤں کونسل میں CBOs رجسٹرڈ ہوں گی۔ یہ رضا کار تنظیمیں شہری بنائیں گے۔ ۔ان کے لئے کوئی فنڈ مختص نہیں ہو گا۔
9	لیڈر آف اپوزیشن	اپوزیشن کا رول	کوئی تصور نہیں ہے۔
10	حلقہ بندیاں، قانون سازی، رولز بنانا، نگرانی، ہدایات، کونسلوں کو کام اور تقسیم کا اختیار	لوکل گورنمنٹ صوبائی تعلق	حلقہ بندیاں، قانون، قواعد سازی، ہدایات، نگرانی، کونسلوں کا کام اور تقسیم

11	اختیار موجود ہے	منتخب کونسلوں کو معطل کرنا	اختیار موجود نہیں
12	ریگر لیٹری اختیار بمعہ معطلی ،جواب طلبی ،ہدایات ،انسپیکشن وغیرہ	لوکل گورنمنٹ کمیشن	ریگر لیٹری اختیارات ،معطلی ،جواب طلبی ،ہدایات ،انسپیکشن
13	زیادہ اختیارات چیف منسٹر اوروزیر لوکل گورنمنٹ ساخت حسب سابق	لوکل گورنمنٹ کمیشن	وزیر کے پاس مشاورتی اختیارات ۔زیادہ اختیارات چیف سیکرٹری لوکل گورنمنٹ سیکرٹری ساخت جسب سابق
14	۔گرانٹ بذریعہ فنانس کمیشن ایوارڈ ۔صوبائی کنسالٹیڈ فنڈز کا 28 فی صد اور 25 فی صد فیکسڈ ۔محصول اور ضلع راہ داری ٹیکس کے متبادل گرانٹ حسب سابق	مالیات	گرانٹ بذریعہ فنانس کمیشن ایوارڈ ۔صوبائی کنسالٹیڈ فنڈ میں کوئی فی صد مقرر نہیں ۔قابل تقسیم گرانٹ بطور فنانس کمیشن ایوارڈ تقسیم ہوگا۔ ۔محصول اور ضلع برآمدی ٹیکس کے متبادل گرانٹ کو مجموعی گرانٹ کا حصہ بنادیا گیا۔
15	ساخت ،فرائض طریق کار حسب سابق	صوبائی فنانس کمیشن	ساخت ،فرائض ،طریق کار حسب سابق

16	ضلع میں سات اتھاٹیز ۔اتھارٹیز کا سربراہ میئر ۔چیف ایگزیکٹو پبلک سرونٹ، پالیسی، بجٹ متعلقہ کونسل	ضلع کی سطح کے لئے گئے دفاتر	ضلع میں 10 اتھارٹیز ۔اتھارٹیز کا سربراہ ڈپٹی کمیشنر ۔چیف ایگزیکٹو، پبلک سرونٹ ۔پالیسی، بجٹ، صوبائی، حکومت ۔اتھارٹی میں دو ممبران لوکل کونسل ہے
17	موجود بھرتی بذریعہ پبلک سروس کمیشن جسب سابق	لوکل گورنمنٹ سروس لوکل گورنمنٹ بورڈ	موجود بھرتی بذریعہ پبلک سروس کمیشن جسب سابق
18	سربراہ	ضلعی ترقیاتی بورڈ کونسل	سربراہ ڈپٹی کمیشنر

جاری۔۔۔

	2022ء		2025ء
19	دونوں کا رول حسب سابق	آڈیٹر جنرل پاکستان اور اکاونٹنٹ جنرل	دونوں کا رول حسب سابق
20	۔ضلع کونسل ،جنرل یونین کونسل یونین کونسل	فرائض فنکشنز	۔تحصیل کونسل، ٹاؤن کارپورشن، میونسپل کمیٹی، میونسپل کارپوریشن، یونین کونسل

21	یونین کونسلوں میں کمیونٹی کونسلیںCBOs	شہریوں کی شراکت	صرفCBOs
22	عائلی تنازعات کے لئے مصالحتی کونسل	مصالحتی کونسلوں کا کردار	۔عائلی تنازعات کے لئے مصالحتی کونسلیں ۔رضاکار کونسلیں برائے آڈٹ آف
23	دیگر اصولوں کے ساتھ آبادی15 تا20 ہزار	یونین کونسلوں کی تشکیل	دیگر اصول وہی مگر آبادی کی بجائے مردم شماری کے بلاک متعین کئے گئے۔
24	حکومت تعین کرنی ہے۔	یونین کونسلوں کی تعداد	حکومت تعین کرے گی
25	صوبائی حکومت ۔لوکل گورنمنٹ کمیشن ۔وزیر اعلیٰ، وزیر لوکل گورنمنٹ کسی لوکل گورنمنٹ کو معطل کر سکتا ہے۔ ۔اکاونٹنٹ جنرل پنجاب۔آڈیٹر جنرل پاکستان	نگرانی، کنٹرول اکاونٹ، آڈٹ	صوبائی حکومت ۔لوکل گورنمنٹ کمیشن ۔وزیر اعلیٰ، وزیر لوکل گورنمنٹ، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ۔ معطلی کی شکل صرف کمیشن کے ذریعے ۔اکاونٹنٹ جنرل پنجاب۔ آڈیٹر جنرل پاکستان

26	۔38 لازمی + 10 اضافی اختیاری اوپر کی طرح 22 فرائض دو اضافی 14 ذمہ داریاں	۔فرائض ،فنکشنز ۔میٹروپولیٹن ۔ضلع کونسل ۔یونین کونسل ۔ضلعی اتھارٹیاں	میٹروپولیٹن نہیں ہیں ۔تحصیل / ٹاؤن کونسل 32 فنکشن ہیں۔ ۔ 20 لازمی + 2 اضافی ذمہ داریاں ۔14 فنکشن ہیں۔
		جوائنٹ اتھارٹی	6 فنکشن ہیں یونین کونسلوں کو مزید تفویض کئے جا سکتے ہیں۔
		ڈسٹرکٹ میونسپل کوآرڈینیشن فورم	ڈپٹی کمیشنر کی سربراہی میں تمام لوکل گورنمنٹ سربراہ شامل ہونگے بمعہ چیف آفیسرز 14 فنکشنز ہونگے۔

خیبر پختونخواہ 2019ء

مجوزہ پنجاب لوکل گورنمنٹ بل 2025ء

تقابلی جائزہ

دورانیہ تنظیمی ڈھانچہ انتخابات	4 سال ۔تحصیل کونسل۔۔سٹی کونسل ۔ویلیج کونسلز + نیبر ہڈ کونسلز ۔کوئی ضلع کونسل نہیں ۔ضلع کی سطح پر منتقل کیئے گیئے دفاتر کا سربراہی ڈپٹی کمیشنز ۔بڑے شہروں میں سٹی کونسل ۔کوئی میٹروپولیٹن نہیں ۔ضلع کی سطح پر منتقل کیئے گیئے 8 دفاتر ۔لوکل گورنمنٹ کمیشن بورڈ ۔لوکل گورنمنٹ فنانس کمیشن ۔سربراہان کے براہ راست انتخابات پورے حلقے سے	5 سال ۔تحصیل کونسل، ٹاؤن کارپوریشن ۔میونسپل کمیٹیاں، یونین کونسلیں ۔کوئی ضلع کونسل نہیں۔ ۔ضلع کی سطح پر منتقل کیئے گیئے دفاتر کے لئے ضلعی اتھارٹیاں، ڈپٹی ۔کمشنر سربراہ ۔کوئی میٹروپولیٹن نہیں ۔ضلع کی سطح پر منتقل کیئے گیئے 10 دفاتر ۔لوکل گورنمنٹ کمیشن، بورڈ ۔لوکل گورنمنٹ فنانس کمیشن ۔سربراہان کے ان ڈائریکٹ انتخابات کونسل ممبران کے ذریعہ سندھ اور بلوچستان میں ایسے ہی ہے

انتخابات	۔نیبر ہڈ + ویلیج کونسلوں کے ممبران 7 ،۔براہ راست انتخابات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔زیادہ ووٹ لینے والا سربراہ ۔کوئی حتمی انتخاب نہیں ۔بالائی کونسلیں بہ لحاظ عہدہ ۔صوبائی حکومت۔ پبلک سرونٹ کا رول اہم	یونین کونسلوں کے ممبران 13 جبکہ 9 کے براہ راست انتخابات 4 کے ان ڈائریکٹ طریقہ ہے۔ ۔سربراہ ان میں سے ڈائریکٹ ۔کوئی حتمی انتخاب نہیں ہوگا ۔۔بالائی کونسلیں بہ لحاظ عہدہ ۔صوبائی حکومت اور پبلک سرونٹس کا رول اہم بلکہ ضرورت سے زائد
ضلعی حکومت	۔صوبے کے نیچے منتقل کئے گئے محکموں کے سربراہان ،ڈپٹی کمشنر بطور ضلعی ایڈمنسٹریٹرز کام کریں	۔ضلع اتھاٹیز جن کے سربراہان ڈپٹی کمیشنرز ہونگے اور ممبران میں منتخب نمائندے شامل ہونگے۔

کسی منتخب نمائندے کی معطلی برخاستگی	۔اگر چیف منسٹر کسی چیئرمین کو ہدایات کی خلاف ورزی کا مرتکب پائے تو اسے تحریری وجوہات بتا کر 30 دنوں کے لئے معطل کرسکتا ہے۔اور مزید کاروائی کے لئے لوکل گورنمنٹ کمیشن کے حوالہ کر سکتا ہے۔	۔اس طرح کی کاروائی کا مجاز صرف لوکل گورنمنٹ کمیشن ہے جبکہ چیف منسٹر کسی کونسل کے فیصلے یا قرارداد کو رد کرسکتا ہے۔

جاری۔۔

لوکل گورنمنٹ کمیشن	حسب سابق فنکشن، اختیارات ایک جیسے	حسب سابق فنکشن، اختیارات ایک جیسے
لوکل گورنمنٹ فنانس کمیشن	فرائض اور طریق کار حسب سابق، مگر نمائندگی میں کچھ علاقوں کی خصوصی نمائندگی	فرائض، طریق کار حسب سابق
۔اکاونٹس ۔آڈٹ ۔لوکل کونسل سروس	۔اکاونٹنٹ جنرل صوبائی ۔آڈیٹر جنرل پاکستان ۔لوکل کونسل سروس کیڈر بذریعہ صوبائی بورڈ	۔اکاونٹنٹ جنرل صوبائی ۔آڈیٹر جنرل پاکستان ۔لوکل گورنمنٹ سروسز کیڈر بذریعہ بورڈ

ہماری مطبوعات